سوال

تحلل اول ثانی کے معنی

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

تحلل اول اورثانی سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تحلل اول سے مراد یہ ہے کہ حاجی تین میں سے دو کام کرے یعنی رمی اور حلق یا تقصیر کرے یا رمی اور طواف کرے یا طواف و حلق یا تقصیر کرے تو یہ تحلل اول ہے۔ اور جب وہ تینوں کام ہی کر لے یعنی رمی، طواف اور سر کے بالوں کو منڈوا یا کٹوا لے تو یہ تحلل ثانی ہے۔ جب آدمی ان تینوں میں سے کوئی دو کام کر لے تو وہ سلا ہوا کپڑا پہن سکتا ہے، خوشبو استعمال کر سکتا ہے اور بیوی سے جنسی تعلق کے سوا ہر وہ کام اس کے لیے حلال ہو جاتا ہے، جو احرام کی وجہ سے حرام ہو گیا تھا۔ اور جب وہ تیسرا کام بھی سر انجام دے دے تو وہ مکمل طور پر حلال ہو جاتا ہے اور اس کے لیے جنسی عمل بھی جائز ہو جاتا ہے۔ بعض علماء کی یہ رائے ہے کہ جب آدمی عید کے دن رمی جمرہ کر لے تو اسے تحلل اول حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ ایک جید (عمدہ) قول ہے، لہذا انسان ایسا کرے تو ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں، لیکن افضل اور زیادہ محتاط بات یہ ہے کہ جلدی نہ کرے حتیٰ کہ اس کے بعد دوسرا عمل بھی کر لے یعنی بال منڈوا لے یا کٹوا لے یا رمی جمرہ کے بعد طواف کر لے کیونکہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے اگرچہ اس کی سند محل نظر ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اذا رمیتم وحلقتم فقد حل لکم الطیب والثیاب وکل شئی الا النساء) (مسند احمد: 6/143)

"جب تم رمی کر لو اور بال منڈوا لو تو تمہارے لیے سوائے عورتوں کے خوشبو، کپڑے (عام لباس) اور ہر چیز حلال ہے۔"

اس باب کی کچھ اور احادیث بھی ہیں جن سے یہی ثابت ہے اور پھر خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عید کے دن جمرہ کو رمی کی، ہدی کو نحر کیا اور بال منڈوا دیئے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو خوشبو لگائی تھی، ظاہر نص سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے رمی، نحر اور حلق کے بعد خوشبو استعمال فرمائی تھی۔ لہذا افضل اور محتاط بات یہ ہے کہ تحلل اول اس وقت تک اختیار نہ کرے جب تک رمی، حلق یا تقصیر نہ کر لے اور اگر یہ ممکن ہو کہ رمی کے بعد اور بال منڈوانے سے پہلے ہدی کو نحر کر لے تو یہ افضل بھی ہے اور اس طرح تمام احادیث پر عمل بھی ہو جاتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی